باب-٦٦

علاج، شفا

[وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ،(الشعراء:۸۰)]

حدیث۵۳۰۲: ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی شفا بھی پیدا کی۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث۵۳۰۳: آنحضرتؐ کے ساتھ ہم عورتیں بھی جہاد میں شریک ہوتی تھیں۔ ہم قوم کو پانی پلاتیں، ان کی خدمت کرتیں، اور زخمیوں کو مدینہ لاتی تھیں۔ راوی: ربیعؓ بنت معوذ بن عفراءؓ۔

حدیث۵۳۰۴، ۵۳۰۵: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ شفا تین چیزوں میں ہے۔ شہد پینا، پچھنے لگوانا، اور آگ سے داغنا۔ تاہم میں امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۳۰۶: آنحضرتؐ میٹھی چیزوں اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۳۰۷: (حضورؐ کا فرمانا ہے کہ شفا تین چیزوں میں ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر بیان کردہ حدیث ۵۳۰۴، ۵۳۰۵۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔

حدیث۵۳۰۸: ایک شخص نبی مکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، اس کو شہد پلا۔ وہ دوسری بار پہنچا تو پھر فرمایا، اسے شہد پلا۔ وہ تیسری بار پہنچ گیا اور کہا کہ میں نے پلایا ہے (فائدہ نہیں ہوا)۔ آپؐ نے فرمایا، اللہ سچا ہے، تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ چناں چہ اس نے تیسری بار پلایا۔ بھائی تندرست ہو گیا۔ راوی: ابو سعیدؓ۔

حدیث۵۳۰۹، ۵۳۱۰: (کچھ لوگ مدینہ آئے تو ان کو مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ وہ بیمار پڑ گئے۔ رسول اکرمؐ نے ان کو اجازت دی کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں جائیں اور ان کا دودھ پییں۔ لیکن وہ لوگ دھوکے باز نکلے۔ حضورؐ نے انھیں عبرتناک سزا کا حکم دیا): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۱۴۱۱۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۳۱۱: ہم مدینہ کے لیے نکلے۔ راستے میں ہمارے ساتھی غالب بن ابجرؓ بیمار پڑ گئے۔ مدینہ پہنچے تو ابن ابی عتیقؓ عیادت کو پہنچے۔ انھوں نے کچھ سیاہ دانے دیے اور کہا کہ ان کو گھس کر

Siddiqui Publications

روغن زیتون میں ملاؤ اور پھر اس تیل کو ناک کے دونوں نتھنوں میں ڈال دو۔۔۔ یہ بات مجھے حضرتہ عائشہؓ نے بتائی تھی اور کہا تھا کہ میں نے آنحضرتؐ کو ان کالے دانوں (کلونجی) سے متعلق کہتے سنا تھا کہ یہ بجز سام کے تمام امراض کا علاج ہے۔ میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے؟ فرمایا، سام "موت" کو کہتے ہیں۔ راوی: خالد بن سعدؓ۔

حدیث ۵۳۱۲: میں نے نبی مکرمؐ کو فرماتے سنا ہے کہ "سیاہ دانوں" میں بجز سام کے تمام امراض کی شفا ہے۔ ابن شہابؒ کہتے ہیں سام موت ہے اور سیاہ دانے "کلونجی" ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۱۳، ۵۳۱۴: میں نے آنحضرتؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "تلبینہ" مریض کے دل کو راحت پہنچاتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔ یہ نفع بخش ہے اگرچہ ناپسند ہوتا ہے۔ تلبینہ دودھ، شکر اور چوکر (گیہوں کے آٹے کی بھوسی) سے بنایا جاتا ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۳۱۵: آنحضورؐ نے پچھنے لگوانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۳۱۶: میں نے نبی مکرمؐ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ تم "عُودِ ہندی" کو اختیار کرو۔ اس میں سات قسم کا علاج ہے۔ "عذرہ" (یعنی گلے) کے مرض میں یہ دوا ناک میں ڈالی جائے۔ اور "ذات الجنب" (یعنی پھیپھڑوں کے درد) میں یہ دوا چبائی جائے۔ راوی: امّ قیسؓ بنت محصنؓ۔

حدیث ۵۳۱۷: نبی اکرمؐ نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۳۱۸: آنحضرتؐ نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۳۱۹: حضورؐ نے پچھنے لگوائے۔ ابو طیبہ نے آپؐ کو پچھنے لگائے۔ آنحضرتؐ نے ان کو دو صاع غلہ کی اجرت دلوائی۔ اور حضورؐ نے فرمایا، بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ "پچھنے لگوانا" ہے اور "قسط بحری" ہے۔ فرمایا کہ بچوں کے تالو کو دبا کر انھیں تکلیف نہ دو۔ (اس کے لیے) تم "قسط" استعمال کرو۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۳۲۰: میں منقعؓ کی عیادت کو گیا اور ان سے باصرار کہا کہ تم پچھنے ضرور لگواؤ۔ کیوں کہ میں نے رسول معظمؐ سے سنا ہے کہ اس میں شفا ہے۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔

حدیث ۵۳۲۱، ۵۳۲۲: نبی مکرمؐ نے مکہ کے راستے میں لحی جمل کے مقام پر اپنے سر کے درمیانی حصہ میں پچھنے لگوائے۔ ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے سر میں درد ہونے کے باعث حالتِ احرام میں اپنے سر میں پچھنے لگوائے۔ راویان: العبد اللہ بن بحینہؓ، ابن عباسؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۳۲۳: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ دواؤں میں اگر بھلائی ہے تو وہ شہد پینے میں، پچھنے لگوانے میں، اور آگ سے داغنے میں ہے۔ تاہم میں داغنے کو پسند نہیں کرتا۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

(دیکھیں حدیث ۵۳۰۴، ۵۳۰۵)۔

حدیث ۵۳۲۴: (حضورؐ نے کعب بن عجرہؓ کے سر میں جوئیں پڑ جانے کا علاج ان کا سر منڈوانے سے کیا۔ پھر فدیہ دینے کا حکم بھی دیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۶۹۹ تا ۱۷۰۲۔ راوی: کعب بن عجرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۲۸۹)۔

حدیث ۵۳۲۵: (ارشاد نبیؐ ہے کہ شہد پینے، پچھنے لگوانے، اور آگ سے داغنے میں شفا ہے۔ البتہ میں داغنے کو پسند نہیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۳۰۴، ۵۳۰۵ اور گذشتہ حدیث ۵۳۲۳۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۵۳۲۶: (ابن عباسؓ کی بیان کردہ اس حدیث کا حاصل یہ کہ):

- رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے سے انبیاء گذر رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ ایک ایسے نبی آئے ہیں جن کے ساتھ ایک بڑی جماعت بھی ہے۔ معلوم ہوا یہ موسیٰؑ کی قوم ہے۔
- پھر مجھ سے کہا گیا کہ افق کی طرف دیکھو۔ میں نے وہاں ایک دوسری جماعت دیکھی جو پورے افق کو گھیرے ہوئے تھی۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ تمھاری امت ہے۔ اور کہا گیا کہ اس گروہ سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔
- مجھے اندر لے جایا گیا تو وہاں مجھے کچھ اور لوگ ملے۔ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ منتر پڑھتے ہیں، نہ بدفعلی کرتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں۔۔۔ عکاشہ بن محصنؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں؟ فرمایا، ہاں۔
- وہاں موجود ایک اور شخص نے بھی ایسا ہی سوال کیا۔ تو آنحضرتؐ نے اسے جواب دیا، "عکاشہ تم سے بازی لے گیا"۔ راوی: عمران بن حصینؓ۔

حدیث ۵۳۲۷: ایک عورت کا شوہر مر گیا۔ (دورانِ عدت) اس کو آنکھ میں تکلیف ہونے لگی یہاں تک کہ آنکھ کی بینائی جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ آنحضرتؐ کے علم میں یہ بات آئی تو آپؐ نے فرمایا، "تم میں سے ایک عورت خراب لباس میں اپنے گھر میں پڑی رہتی ہے۔ جب کوئی کتا گذرتا تو وہ مینگنی پھینکتی تھی۔ تو کیا وہ چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی!"۔ راوی: حضرت ام سلمہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۳۲۸: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ سانپ کی چھتری من سے ہوتی ہے۔ اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ راوی: سعید بن زیدؓ۔

حدیث۵۳۲۹: حضرت ابو بکرؓ نے نبی معظمؐ کا وصال ہو جانے کے بعد آپؐ کا بوسہ لیا۔۔۔ میں نے حضورؐ کی بیماری میں آپؐ کے منہ میں دوا ڈالی۔ آنحضرتؐ اشارے سے فرمانے لگے کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو۔ ہم نے کہا ایسا تو ہر مریض کہتا ہی ہے۔۔۔ جب آپؐ کی تھوڑی طبیعت سنبھلی تو فرمایا، "میں نے تمھیں دوا ڈالنے سے منع نہیں کیا تھا"؟ ہم نے عرض کیا کہ ہم اسے عام مریض جیسی کراہت سمجھتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا، "گھر میں کوئی شخص میرے سامنے دوائی پلائے جانے سے بچ نہیں سکے گا، سوائے ابن عباس کے"۔ کیوں کہ وہ اس میں شریک نہ تھے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۱۲۴)۔

حدیث۵۳۳۰: میں اپنے بیٹے کو "عذرہ" کے مرض کے سبب آنحضورؐ کی خدمت میں لے گئی اور عرض کیا کہ میں نے اس کا تالو دبایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا، بچوں کے تالو کو دبا کر انھیں تکلیف نہ دو۔ تم "قسط ہندی" استعمال کرو۔ اس میں سات امراض کے لیے شفا ہے۔ ان میں سے ذات الجنب بھی ہے۔ عذرہ کے لیے دوا ناک میں ڈالو۔ راوی: امّ قیسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۳۱۶ اور حدیث ۵۳۱۹)۔

حدیث۵۳۳۱: حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ جب مرض نے شدت اختیار کرلی تو حضورؐ نے تمام ازواج سے اجازت مانگی کہ وہ میرے گھر میں رہیں۔ اجازت ملنے پر آپؐ میرے گھر ابن عباسؓ اور حضرت علیؓ کے سہارے سے تشریف لائے۔ تکلیف مزید بڑھنے لگی تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سات مشکیزے پانی کے لاؤ اور مجھے نہلاؤ تا کہ میں کچھ وصیت کر سکوں۔ چناں چہ ہم نے حکم کے مطابق عمل کیا۔ اس کے بعد حضورؐ مسجد تشریف لے گئے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی، خطبہ دیا، اور کچھ وصیتیں فرمائیں۔ راوی: عبید اللہ بن عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۱۱۵)۔

حدیث ۵۳۳۲: (امّ قیسؓ اپنے بیٹے کو عذرہ مرض کے علاج کے لیے حضورؐ کی خدمت میں پہنچیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۳۳۰۔ راوی: عبید اللہ بن عبد اللہؓ۔ (یہاں راوی نے امّ قیس کا تعارف بھی بیان کیا ہے۔ امّ قیس بنت محصنؓ، عکاشہؓ کی بہن تھیں اور ان کا تعلق قبیلے خذیمہ سے تھا۔ وہ اولین مہاجرین میں سے تھیں)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۳۳۳: (ایک شخص نبی مکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، اس کو شہد پلاؤ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۳۰۸۔ راوی: ابوسعیدؓ۔

حدیث ۵۳۳۴: آنحضرتؐ نے ایک اعرابی سے فرمایا کہ مرض کا کسی دوسرے کو لگ جانا، صفر ہونا، اور یامہ ہونا، یہ کوئی چیز نہیں۔ اس پر اعرابی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! پھر میرے اونٹوں کی حالت ایسی کیوں ہو جاتی ہے کہ ان کے پاس ایک خارش زدہ اونٹ آتا ہے تو سب کو خارشی بنا دیتا ہے؟ آنحضورؐ نے استفسار فرمایا، "تو پھر پہلے اونٹ کے پاس یہ خارش کہاں سے آئی؟ راوی: حضرت ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۳۵: (عود ہندی میں سات امراض کے لیے شفا ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں احادیث ۵۳۱۶، ۵۳۱۹، ۵۳۳۰۔ راوی: امّ قیسؓ۔

حدیث ۵۳۳۶: انس بن مالکؓ کا کہنا ہے کہ نبی اکرمؐ نے ایک انصاری کو زہریلے جانور (سانپ اور بچھو) کے کاٹنے سے اس کو داغنے کی اجازت دی تھی۔ خود مجھے ذات الجنب کے مرض (یعنی پھیپھڑوں کے درد) میں آنحضورؐ کی زندگی میں ابو طلحہؓ نے داغ لگایا۔ میرے پاس اُس وقت انس بن نضیرؓ اور زید بن ثابتؓ بھی موجود تھے۔ راوی: حمادؒ۔

حدیث ۵۳۳۷: (ایک جنگ میں) رسول معظمؐ کا خود (یعنی ہلمیٹ) ٹوٹ گیا۔ آپؐ کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا۔ اور حضورؐ کے دانت بھی ٹوٹے۔ حضرت علیؓ اپنی ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب زخموں سے زیادہ خون نکلنے لگا تو حضرتہ فاطمہؓ نے ایک چٹائی کو جلایا اور آپؐ کے زخموں پر رکھنا شروع کر دیا جس سے خون کا نکلنا بند ہو گیا۔ راوی: سہل بن سعد ساعدیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۷۰۸)۔

حدیث ۵۳۳۸ تا ۵۳۴۱: ارشادِ نبیؐ ہے کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔ راویان: حضرت عمرؓ، اسماء بنت ابو بکرؓ، حضرتہ عائشہؓ اور رافع بن خدیجؓ۔

حدیث ۵۳۴۲: (قبیلہ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے تو ان کو مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ وہ بیمار پڑ گئے۔ رسول اکرمؐ نے ان کو اجازت دی کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں جائیں اور ان کا دودھ پئیں۔ لیکن وہ لوگ دھوکے باز نکلے۔ حضورؐ نے انھیں عبرتناک سزا کا حکم دیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۴۱۱۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۳۴۳: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے لیے سنو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ۔ اور جہاں تم ہو وہاں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔ راوی: سعدؓ۔

حدیث ۵۳۴۴،۵۳۴۵: (ان احادیث کا حاصل یہ ہے کہ):

- حضرت عمرؓ ملک شام کے لیے نکلے۔ جب سرغ کے مقام پر پہنچے تو خبر ملی کہ شام میں وبا پھوٹ پڑی ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا ایسی صورت میں رسول اللہ کے حکم کے مطابق وبا کی طرف پیش قدمی کرنا مناسب نہیں اور کچھ کہتے کہ ہم جس کام کے لیے نکلے ہیں اسے کیے بغیر واپس ہو جانا ٹھیک نہیں۔
- وہاں موجود مہاجرین، انصار اور قریش کے بڑوں سے مشورہ کیا گیا۔ اکثر نے مشورہ دیا کہ وبائی ملک کی طرف پیش قدمی نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن عبیدہ بن جراحؓ نے اختلاف کیا اور پوچھا کہ کیا تم اللہ کی تقدیر سے فرار اختیار کر رہے ہو؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا نہیں، عبیدہ! ہم تو ایک تقدیر الٰہی سے دوسری تقدیر الٰہی کہ طرف ہی جا رہے ہیں۔
- آخر میں عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے نبی اکرمؐ کے فرمان کہ "جب تم کسی جگہ کے لیے سنو کہ وہاں وبا پھیلی ہے تو وہاں نہ جاؤ، اور جہاں تم ہو وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو"، پر زور دیا۔ اور سب کو کہا کہ اسی پر ہمیں عمل کرنا چاہیے۔ جس کے بعد سب واپس ہوئے۔ راویان: عبداللہ بن عباسؓ، عبداللہ بن عامر۔

حدیث ۵۳۴۶: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۴۷: انسؓ نے مجھ سے دریافت کیا کہ یحییٰؒ کا کس مرض میں انتقال ہوا تھا؟ میں نے جواب دیا، طاعون۔ تو انھوں نے کہا کہ طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے۔ راوی: حفصہ بنت سیرینؒ۔

حدیث ۵۳۴۸: ارشادِ نبویؐ ہے کہ دست اور طاعون سے مرنے والا مسلمان شہید ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۴۹: رسولِ اکرمؐ سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ ایک عذاب تھا، اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا تھا اسے بھیجتا تھا۔ لیکن اللہ نے مسلمانوں کے لیے رحمت بنا دیا ہے۔ کیوں کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ طاعون پھیلے اور وہ اس شہر میں یہ سمجھ کر ٹھہر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر وہ ہی جو اللہ نے لکھ دی ہے۔ اور (نتیجے میں) اس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۳۵۰: آنحضرتؐ اپنے مرض میں معوذتین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے تھے، پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔ آخری مرض میں جب آپؐ زیادہ تکلیف میں تھے تو میں بھی برکت کے لیے دَم کر کے حضورؐ کے جسم پر ہاتھ پھیر دیتی۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۳۵۱،۵۳۵۲: صحابہ کرامؓ کی ایک ٹولی کسی قبیلے میں پہنچی۔ اسی عرصہ میں اس قبیلے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا۔ انھوں نے ان ٹولی والوں سے رجوع کیا اور مدد کی درخواست کی۔ صحابہؓ میں سے کسی نے سورۃ الفاتحہ پڑھا اور اپنا تھوک اس کے زخم پر ڈال دیا۔ وہ آدمی تندرست ہوگیا۔ بدلے میں اس نے انھیں چند بکریاں دیں۔ لوگوں نے کہا کہان بکریوں کو کھانے سے پہلے نبی اکرمؐ سے اس کی منظوری لی جانی چاہیے۔ چناں چہ وہ آنحضورؐ کی خدمت میں پہنچے۔ آپؐ نے خوش ہو کر ان سے پوچھا کہ یہ تمھیں کس نے بتایا کہ سورۃ الفاتحہ منتر ہے؟ اور فرمایا، "جن چیزوں پر اجرت لینی جائز ہے ان میں سب سے مستحق کتاب اللہ ہے"۔ راویان: ابوسعید خدریؓ، ابن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۲۶۶)۔

حدیث۵۳۵۳،۵۳۵۴: نظر بد لگ جانے کی صورت میں آنحضورؐ نے جھاڑ پھونک کرنے یا منتر پڑھ کر پھونکنے کا حکم دیا۔ راویان: حضرت عائشہؓ اور حضرت امّ سلمہؓ۔

حدیث۵۳۵۵: آنحضرتؐ نے فرمایا، نظر لگ جانا حق ہے (یعنی اس بات سے اتفاق کیا کہ نظر لگتی ہے)۔ اور آپؐ نے جسم گودھوانے سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۳۵۶: آنحضورؐ نے زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑنے کی اجازت دی ہے۔ راوی: اسودؓ۔

حدیث۵۳۵۷: میں اور ثابتؒ، انس بن مالکؓ کے پاس پہنچے۔ میں نے انھیں بتایا کہ میں بیمار ہو گیا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ کیا میں رسول اللہ کا بتایا ہوا منتر پڑھ دوں؟ میں نے کہا، جی ہاں۔ انھوں نے پڑھا، "اللهم رب الناس مذهب الباس اشف أنت الشافي لا شافي إلا أنت شفاء لا يغادر سقما"، (یعنی اے اللہ! لوگوں کے معبود! سختی دور کرنے والے! شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے۔ ایسی شفا دے جو بیماری کو نہ چھوڑے)۔ راوی: عبدالعزیزؒ۔

حدیث۵۳۵۸،۵۳۵۹: رسول اکرمؐ تعوذ پڑھ کر اپنی بیویوں کے تکلیف کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے۔ اور (دعا) فرماتے، "اللهم رب الناس مذهب الباس اشف أنت الشافي لا شافي إلا أنت شفاء لا يغادر سقما" (یا) رب الناس بيدك الشفاء لا كاشف له إلا أنت۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۳۶۰،۵۳۶۱: نبی مکرمؐ مریض کے لیے یہ دعا بھی کرتے۔ بسم الله تربة أرضنا وريقة بعضنا يشفى سقيمنا بإذن ربنا، یعنی اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفا دی جائے، ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۳۶۲: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ الرؤیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے۔ اور الحلم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کوئی بری چیز دیکھتا ہے تو تین بار تھوک دے۔ جب مکمل بیدار ہو جائے تو برائی سے پناہ مانگے۔ پھر اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ راوی: ابو قتادہؓ۔

حدیث ۵۳۶۳: رسول معظمؐ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں پر سورۃ الاخلاص کے علاوہ معوذ تین (یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر دَم کرتے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرتے۔ اور پھر جسم کے تمام حصوں تک پھیرتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۳۶۴: (صحابہ کرامؓ نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے کا علاج کیا۔ بدلے میں انھیں چند بکریاں ملیں۔ آنحضورؐ کی خدمت میں پہنچے تو فرمایا، جن چیزوں پر اجرت لینی جائز ہے ان میں سب سے مستحق کتاب اللہ ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۶۶۲۔ راوی: ابوسعیدؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۳۵۱، ۵۳۵۲)۔

حدیث ۵۳۶۵: (حضورؐ اپنی بیویوں کی تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیرتے اور دعا پڑھتے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۳۵۸، ۵۳۵۹۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۳۶۶: آنحضرتؐ اپنے آخری مرض میں معوذ تین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے تھے، پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔ آخری مرض میں جب آپؐ زیادہ تکلیف میں تھے تو میں بھی برکت کے لیے دَم کر کے حضورؐ کے جسم پر ہاتھ پھیر دیتی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۳۵۰)۔

حدیث ۵۳۶۷: (معراج کے سفر میں گذرنے والے واقعات میں سے ایک واقعہ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۳۲۶۔ راوی ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۳۶۸: آنحضورؐ کا فرمانا ہے کہ مرض کا ایک دوسرے کو لگنا اور فال نکالنا کوئی چیز نہیں۔ اور فرمایا کہ نحوست تین چیزوں میں ہے۔ عورت، گھر اور جانور (یعنی اگر نحوست ہوتی تو پھر ان ہی تین چیزوں میں ہوتی)۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۳۶۹ تا ۵۳۷۲: حضورؐ کا قول ہے کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں۔ اس میں بہتر طریقہ فال ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ فال کیا ہے؟ فرمایا، اچھی بات جو تم میں سے کوئی سنتا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ، انسؓ۔

حدیث ۵۳۷۳، ۵۳۷۴: قبیلہ ھُذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ ایک عورت نے دوسری عورت کے پیٹ پر پتھر پھینک کر مارا۔ دوسری عورت حاملہ تھی۔ چناں چہ اس کا بچہ مر گیا۔

Siddiqui Publications

مقدمہ نبی مکرمؐ کی خدمت میں پیش ہوا۔ آنحضرتؐ نے اس بچہ کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا۔ پہلی عورت نے کہا کہ میں اس بچہ کی دیت کیوں دوں جب کہ اس نے نہ تو پیا ہے، نہ کھایا ہے، نہ بات کی ہے، اور نہ ہی چیخا ہے؟ لہٰذا دیت تو قابل معافی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، "یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے"۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۷۵: نبی مکرمؐ نے کتے کی قیمت، زناکار عورت کی اجرت، اور کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابو مسعودؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۹۷، ۲۱۳۹، اور حدیث ۴۹۷۸)۔

حدیث ۵۳۷۶: کسی نے آنحضرتؐ سے کاہنوں کے بارے میں دریافت کیا۔ آپؐ نے فرمایا، "یہ کوئی چیز نہیں"۔ لوگوں نے عرض کیا کہ ان کی تمام باتیں صحیح نہیں ہوتیں۔ حضورؐ نے فرمایا کہ یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے، جس کو شیطان سن کر اس میں سینکڑوں جھوٹ ملا کر کاہنوں کے کان میں کہہ دیتا ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۹۸۹ اور حدیث ۴۴۶۱)۔

حدیث ۵۳۷۷: (یہ طویل حدیث ہے اور اس کا حاصل یہ ہے):

- لبید بن عاصم نے نبی معظمؐ پر جادو کیا۔ اس کے اثر سے یہ حالت ہو گئی تھی کہ باوجود آپؐ کے وہ کام نہ کرنے کے گمان ہوتا کہ آپؐ ایسا کر رہے ہیں۔ آپؐ اس کے لیے دعا کرتے رہے۔
- ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا، کیا تمھیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے بتلا دیا ہے جو میں نے معلوم کرنا چاہا۔۔۔ میرے پاس دو لوگ آئے۔ ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا پاؤں کے پاس کھڑا ہو گیا۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ انھیں ہوا کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا، لبید بن عاصم نے کنگھی، سر کے بالوں، اور کھجور کی کھنبی میں جادو کیا ہے، اور یہ چیزیں ذروان کے کنویں میں ہیں۔ پھر میں اپنے چند صحابہ کے ساتھ اس کنویں پر گیا۔ دیکھا کہ اس کنویں کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہو گیا ہے، اور پاس والے درختوں کی شکل شیطان کے سر جیسی ہو گئی ہے۔
- میں نے عرض کیا کہ پھر آپؐ نے اس کے لیے کیا کیا؟ فرمایا، اللہ نے مجھے عافیت دے دی، لہٰذا میں نے لوگوں میں اس بری بات کو مشہور کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔۔ بعد میں آپؐ نے اُس کنگھی کو دفن کروا دیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۳۷۸: نبی اکرمؐ کا فرمانا ہے کہ ہلاک کرنے والی چیزوں سے یعنی اللہ کے ساتھ شریک بنانے سے بچو۔ اور فرمایا، جادو سے بچو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۷۹، ۵۳۸۰: (آنحضرتؐ پر جادو): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۳۷۷۔ راویان: ابن عیینہؒ، حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۳۸۱: ارشادِ نبیؐ ہے کہ بعض بیان ایسے اثر انگیز ہوتے ہیں جیسے جادو اثر کرتا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۳۸۲، ۵۳۸۳: حضورؐ نے فرمایا، جس نے ہر صبح چند عجوہ کھجوریں کھالیں اسے رات تک نہ کوئی زہر اثر کرے گا اور نہ ہی جادو۔ راوی: عامر بن سعدؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۷۴)۔

حدیث ۵۳۸۴ تا ۵۳۸۷: (چھوت، صفر، الو اور بدشگونی کوئی چیز نہیں۔۔۔ گھوڑے، عورت اور گھر میں نحوست ہو سکتی ہے۔۔۔ فال اچھی بات کو کہتے ہیں): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۳۳۴ اور حدیث ۵۳۶۸۔ راویان: ابوہریرہؓ، عبداللہ بن عمرؓ، اور انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۳۸۸: (اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ):

خیبر فتح ہونے کے بعد یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی مکرمؐ کو ایک بکری ہدیتہً بھیجی جو کہ زہر آلود تھی۔ آنحضرتؐ کو احساس ہو گیا کہ یہ بکری درست نہیں۔ آپؐ نے اُن یہودیوں کو بلوایا۔ حضورؐ نے اُن سے پوچھا کہ سچ بتاؤ کیا تم لوگوں نے اس بکری میں زہر شامل کیا ہے؟ اور کیا تو کیوں کیا؟ انھوں نے جواب دیا کہ اگر آپؐ جھوٹے نبی ہیں تو ہمیں نجات مل جائے گی اور سچے نبی ہوں تو پھر آپؐ کو کوئی نقصان نہ ہو گا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۸۹: ارشادِ نبیؐ ہے کہ جو شخص پہاڑ سے گرے، یا زہر پی کر مرے، یا اپنے کو لوہے سے مار کر خودکشی کرے تو وہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں ہو گا، اور اسی کیفیت میں رہے گا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۳۹۰: آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ہر صبح چند عجوہ کھجوریں کھالیں اسے رات تک نہ کوئی زہر اثر کرے گا اور نہ ہی جادو۔ راوی: عامر بن سعدؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۷۴ اور ۵۳۸۲، ۵۳۸۳)۔

حدیث ۵۳۹۱: رسول اکرمؐ نے کچلی والے درندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔ آپؐ نے گدھے کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا ہے مگر اس کا دودھ پینے سے متعلق کوئی حکم یا ممانعت مجھ تک نہیں پہنچی۔ راوی: ابو ثعلبہ خشنیؓ۔ (حدیث ۵۱۵۴ تا ۵۱۵۷)۔

حدیث ۵۳۹۲: آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو چاہیے کہ اسے پوری طرح ڈبو کر اسے پھینک دو۔ اس لیے کہ اس کے ایک بازو میں بیماری ہے تو دوسرے میں شفا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications